

واویلا ہے مجھ پر اگر انجیل کی خبر نہ دوں اگر تھیوں ۱۶۰

وَلَوْلَا تَسْلِیْعٌ

مُصَنَّفٌ

منشی کیدار ناتھ صاحب منت

یہ نظم "اخوت اندریاسیہ پنجاب کے تیسرے سالانہ

اجلاس منعقدہ لاہور میں پڑھی گئی اور

ایف - ایکم - نجم الدین
نے

"انور منزل" - ساندھاروڈ لاہور

سے شائع کی

تذکرہ

میں اس ولولہ انگیز نظم کو "انخت اندریا سیہ" پنجاب کے
 لئے چھپوا کر اس کی کل آمدنی انجمن کے لئے وقف کرتا اور
 انجمن میں انتہائی دلچسپی لینے اور اس کی ترقی اور استحکام کی
 حقیقی خواہش اور کوشش کے لئے جو آنجناب کو ہمیشہ مد نظر
 رہتی ہے میں بصد فخر اسے اس کے موجودہ صدر
 فخر قوم و فخر دیں جناب مسٹر فخر الدین و آرٹ صاحب
 کے نام نامی سے معنون کرتا ہوں۔
 ع۔ برگ سبز است تحفہ درویش۔

احقر

ایف۔ ایم۔ نجم الدین

۱۱ نومبر ۱۹۳۰ء

۱
 دوا بیلا ہے مجھ پر اگر کھیل کی خبر نہ دے۔ اگر تھیں ۱۶:۹

اولیٰ . سلیم

نوجوان اب آگیا وقت اب تمہارے کام کا
 کھیل تھا بچپن بڑھا پائیگا آرام کا
 لوگ پھر اس نے سے جھٹھاپیں آزادی کا تم
 گاڑ دو بڑھکر نشاں عیسے کے اقدس نام کا
 جاگ اٹھو ایک نکتہ ہو گے خواب غفلت میں پڑے
 آج عیسے میں اب وقت ہے صبح و شام کا
 پوچھنے پر بنجی عالم کے کیا دو گے جواب ہے
 کیوں تمہیں چسکا تھا نافرمانی احکام کا

بیدھڑک ملزم انہیں ٹھہراؤ۔ ہرگز ڈر نہیں،
 حجت و شور و شر و غوغائے خاص و عام کا
 کیوں نہ تم نے کہہ دیا ہے صرف عیسے سے نجات
 منحصر تم پر ہی پہنچانا تھا اس پیغام کا
 ہمت مردان مدد اللہ کی بھرپور ہے
 واقعی ضرب المثل یہ سچ ہے اور مشہور ہے

نوجوانو! یاد رکھو ہے تمہاری ہی وہ ذات
 جس پہ ہے موقوف ہر ہندوستانی کی نجات
 اُس کی تم کا ریگرمی ہو تا کہ کام اس کا بناؤ
 جس نے کُن کہنے میں پیدا کی ہے ساری کائنات
 نام عیسیٰ کے سوا بچنا ہے انساں کا محال
 کیا تم اتنا بھی بتا سکتے نہیں یہ کیا ہے بات؟
 چیں برابر و کیوں ہو جب پوچھیں کہ ہم کیونکر چیں،
 سائلوں کی شلخ آہو پر نہ ٹھہراؤ برات

کیسے شاطر ہندو و مسلم کے ہیں یہ نوجوان !
 اے سچی نوجوانو! کھاؤ گے کیا ان سے مات ؟
 ہیں حکومت کی کہیں میں ہندو مسلم نوجوان
 تم سچی نوجوانوں کو ہوشیطانوں کی گھات
 اے سچی نوجوانو! آپ کو منظم کرو
 ہندو مسلم نوجوانوں سے نہ خود کو کم کرو

— — — — —

افسیوں کے خط میں پڑھ لو یہ وہاں لکھا ہے صاف
 نوجوانو تم کو ہے شیطان سے کرنا مصاف
 اپنے ایمان کی سپر سینوں پر اپنے پاندھ لو
 روح کا اب خنجر بُراں نہ رکھو در غلاف
 دیکھ کر شیطان کے بندوں کی صف آرائیاں
 کیا کرو گے تم صلیب عیسوی سے انحراف ؟
 تم سچائی سے کمر کس کر صداقت لو پہن
 زیب دیتی ہے اُنہیں کو وردی لاف و گداف

چیرے دل۔ پھاٹے جگر تک۔ چاک کر کے گوشت پُوست
 وہ کلام کپریا ہے خنجرِ حصارِ اشکاف
 یہ کلام کپریا ہو مُسنہ میں گر وقتِ سُخن
 سُسنے والے تب کرینگے خود گنہ کا اعتراف
 کاش پطرس کا مزاج، اے نوجوانو! تم میں
 دیرِ کل کی کیوں ہو آج اے نوجوانو! تم میں ہو

۴

ہے سپہ سالارِ عیسٰی گر بنو اُس کی سپاہ
 نوجوانو! کر دو تم افواجِ شیطانی تباہ
 ٹیڑھے تیز چھے راستے آتے نہیں اس کو پسند
 چھوڑ کر پکڑنڈیاں۔ سیدھی پکڑ لو شاہراہ
 صُناع کی پاپوش پہنو مخلصی کی سر پہ خود
 کجروی کا بوٹ اُتارو۔ سرکشی کی کج گلاہ،
 خادمانِ دین کے نقشِ قدم ہیں رہ نما
 ان کی تہیوں سے پاؤں ہر قدم پر اتنباہ

ہو دوالی بند بھائیوں سے مل کر گام زن
 "پارچنگ سانگ" ایک ہی گاؤں سنو تب واہ واہ
 سامنے جھنڈا رہے تبلیغ ہو جس پر رقم
 اس کو تاکو ہو نہ دہنے بائیں کو ہرگز نگاہ
 جب کہاں افسر کے عیسے مسیحا کی ہو جے
 ہمزباں کہتے چلو تم بھی کہ عیسیٰ کی ہو جے

پاسبانوں کو ہے لازم پہلے وہ بیدار ہوں
 خواب غفلت سے جگیں تب نوجوان ہشیار ہوں
 جیسے انجن کے چلائے چلتی ہیں گل گاڑیاں
 متعدد ہوں مقتدا تب مقتدی تیار ہوں
 نوجواں کیا جانیں کیا کیا چاہئے اُن کے لئے
 یہ فراہم کر دیں جو ساماں انہیں درکار ہوں
 سوچیں وہ خود کیسے یہ تحریک ہوگی کامیاب
 کچھ کمیٹیاں بنیں جو اُس کی ذمہ دار ہوں

پیشتر دیدے کے لکچران کے کانوں کو بھریں
 کیا ضرورت آپڑی کیوں برسرِ پیکار ہوں
 روح سے معمور نوزائیدگی پاتے ہوئے
 اُن کو دانائی سکھائیں وہ جو خود دیندار ہوں
 صورتِ پولوس کہنے سے یہ شر مانتا نہیں
 اُس پہ واویلا ہے جو انجیل پھیلاتا نہیں



نوجوانوں کے قوائے جسم میں سب زور پر
 ان کو ہم اس کام میں لاسکتے ہیں چاہیں اگر
 ان میں ہے آزادگی - سرمایہ آوارگی
 کیونکہ دیوانی جوانی ہے برائے ہر بشر،
 بھاپ کی مانند ان کا جوش ہے سرگرم کار
 خیر کی جانب رواں ہو یا وہ جائے سوئے شر
 اب جو عاقل ہو وہ اس کو اپنے قبضہ میں کرے
 اس کا سُخ کر دے اُدھر کو دیندار ہی ہو جدھر،

تب تو تھٹاؤس کی صورت یہی ہوں نوجوان
روح طیلس ان میں سے ہر ایک میں ہو جلوہ گر
نوجوانوں کے پگڑنے کے وہی ہیں ذمہ وار
عہدِ طفلی سے رہے ہیں ان کے جو اوور سیر
ہادیانِ دین لو ان نوجوانوں کو پکڑ
چاہتے ہو گر کہ لو گمراہ جانوں کو پکڑ

نوجوانو! تم سے کہتا ہوں خدا کے واسطے
جاگو ہوتیار روحانی فنا کے واسطے
جرص بوڑھوں کی جواں ہے، نوجوانوں کی نہیں،
کیوں بنے جاتے ہو پیر اس مہ عا کے واسطے
نوجواں نام خدا پھر روح میں کیوں سُست ہو
جان جو کھوں میں ہے نفعِ ناروا کے واسطے
چھوڑو خست وہ تمہارے پاس ہے تم ان کو دو
مرتے ہیں ہندو مسلمان جس غذا کے واسطے

اُن سے اتنا پوچھنا کیا تم نے پائی ہے نجات؟
 کیوں ہیں لب بند اس در اسی التجا کے واسطے
 سچ کے آگے جھوٹ رو سکتا نہیں ثابت قدم
 کس لئے کیوں ڈرتے ہو چون چرا کے واسطے؟
 گھنٹوں پروں اُن سے گپ شپ کرتے نہایت نہیں
 شیر گرمی رُوح میں ہے تب تو گماتے نہیں

مُودِی صاحب کا یہ قصہ ہے وہ سن لو مختصر
 بوند اباندی ہو رہی تھی ایک دن وقتِ سحر
 کوئی تاجر جا رہا تھا کھولنے اپنی دکان
 بارشِ باراں سے چھاتا تھا لگا بالائے سر
 مُودِی صاحب دوڑ کر چھاتا میں اُس کے گھس گئے
 پوچھا کیا پائی نجات؟ اور بھاگے سر پر پاؤں دھر
 دھاک سے تاجر کا ہوا دل اور دہلا خوف سے
 طائرِ ہوش اُس کا گویا اڑ گیا بے بال و پر

کھولی جب دکاں اور سب کاریگر آئے وہاں
 کہدیا جو کچھ کہ گذرا تھا بہ طبع منتشر
 پائی کیا تم نے نجات ہے اس پر جو متفکر تھے سب
 اُن کی رُوحوں پر کیا روح القدس نے بھی اثر
 زندگی پائی سر نہ گویا پھر زندہ ہوئے
 رہنا پایا تو پھر وہ راہ یا بندہ ہوئے

نوجوانو! ہند کی صورت ہے کیا پُر اضطراب
 لو خبر ہندو مسلمانوں کی پاؤں گے ٹو اب
 لڑتے ہیں دونوں حقوق دار فانی کے لئے
 تم بتا دو عاقبت میں اُن پہ کیا ہوگا نقاب
 آسمانی بادشاہی کی طلب اُن میں بھرو
 اُن سے کہدو اس سے پہلے اس کو وہ لیلیں شباب
 صاف کہدو رستی آزاد کر دیگی تمہیں
 موت تک ناراستی سے تم نہ ہو گے کامیاب

دیکھو کیا اپنے صحیفہ میں ہیں لکھتے جزئی آیل
 تم ہی سے اس سہل انگاری کا ہو گا کل حساب
 مالکِ خانہ نہ جاگے پاسباں کی چیخِ بر
 حشر میں اس کا اُسے دینا نہ ہو گا کچھ جواب؟
 پاسباں تار ہے اور مالکِ خانہ لٹے
 اس کی پرستش نہیں ممکن کہ محشر پہنچے

—۱۰—

نوجوانو! ہم بزرگوں کی ہو اُمید آپ ہی
 ہے تمہارے ہاتھوں میں بہبودِ اگلی نشت کی
 تم سے پہلے، ہم سے پہلے، بلکہ صدیوں پیشتر
 بلکہ موجودہ مسیحیت کی پہلی ہی صدی
 کس طرح انجیل کا مُردہ سنانے تھے اُنہیں
 جب ستانے تھے مسیحیوں کو اُن کے مدعی
 کس طرح رومی شہنشاہوں نے اکثر بیدریغ
 جیتنے جی جلوا یا بھوکے شیروں سے پھر ڈوایا بھی

کار بھیج میں دو جواں تھے مارکس اور جو لیس
 کس طرح تبلیغ میں عیسائیت کے جان دی
 آپ کو کیا ڈراما شاعری میں ہے غیر از طعن و طنز
 ان دنوں فضل خدا سے سلطنت ہے عیسوی
 جاؤ اپنے پاسٹر کے پاس اور لکھو ان کا نام
 نام تم لیتے ہو جس کا کچھ تو اس کے آؤ کام

اُس نے فرمایا اگر تم جاؤ تو میں ساتھ ہوں
 اور ایسے کی طرح دہری تمہیں بھی اُوح دوں
 کس لئے کہتے ہو جب تم کو جگاتا ہے ضمیر
 کہیں لے۔ کیوں حکم مانو لیے چراو بے چکوں
 بے تمہاری کوششوں کے فتح ہو ہندوستان
 میں گمان اسٹ خیال اسٹ محال است و جنوں
 آج تک بابل کی ہے یہ راستبازی کی صدا
 ہو گا قاتل کی طرح ان بھائیوں کا تم پہ نحوں

تم نہیں ہو پیر ابھی نام خدا ہوا تو جو ان
 صورتِ سمسوں دکھاؤ اپنا جوش اندرون
 چند روزہ زندگی میں کلام اگر کر لو بہت
 صورتِ انجم تمہیں چمکائے چرخِ نیلگوں
 اب منت کی دُعا لے لو جو انتم بڑھو
 پشت پرستی کو روح پاک مانو تم بڑھو

منت

مفید اور جدید کتب

اس لائق ہے کہ عام طور پر تقسیم کیا جائے ترجمہ
بہت شان کا ہے۔ لکھائی چھپائی عمدہ (ترجمہ انگریزی)
ص ۱۲۔ طبع ثانی۔ قیمت ۶ پائی۔

راہِ زندگی۔ عام تقسیم کرنے کے لئے ایک بشارتی

ٹریڈ بک قیمت ۳ پائی۔ ۲۵ عدد۔ ۲۰ پیکسہ عجم۔

فریادِ مظلوم۔ خداوند سبح کی آمد ثانی پر مولانا صفدر علی

صاحب مرحوم کی ایک دلگداز نظم۔ رنگدار چھپائی۔

سرورق شیخ دبیر۔ کاغذ ولایتی۔ قیمت ۱۲ پائی۔

نیک سامری (مسدس ثنوی) مصنفہ واعظ

بچوں کے لئے علی خط میں لایٹی کاغذ چھپی ہٹ۔ ۱۲ پائی

ہری ہری کہانی۔ (نظم میں) از جناب صنت

کاغذ دبیر۔ رنگین چھپائی۔ ص ۱۔ ۶ پائی

یوسفستان۔ قصہ یوسف نظم میں مصنفہ منشی

کیدار ناتھ صاحب صنت شہرہ آفاق شاعر۔ بڑی

تقطیع۔ ص ۱۲۔ قیمت ۱۲ پائی۔

ذکرِ مصلوب۔ مسدس صنت۔ خداوند

سبح کی تصلیب پر ایک نہایت عالمانہ نظم

ہے۔ ص ۱۲۔

جج کا قرض۔ از صنت۔ بچوں کے لئے

اور عام تقسیم کے لئے کفارہ کے مضمون پر

ایک بچپ کہانی نظم میں ص ۱۲۔ قیمت ۱۲

عالمگیر مذہب۔ از خواجہ پروفیسر عبدالرحمان

فرماتے ہیں۔ اس سال میں سچی مذہب کا واحد عالمگیر

مذہب ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ زبان

ایسی شستہ۔ بامحاورہ اور لچھے دار ہے کہ یہ سالہ

بہترین اردو علم ادب میں شمار ہونے کا حقدار ہے

ص ۳۔ سرورق چکنا اور خوبصورت۔ قیمت ۳۰

مقررہ وقت۔ از کرنل این۔ ڈی فراسٹ

صاحب۔ سی۔ بی۔ ای پادری سلطان محمد خان

فرماتے ہیں۔ میں نے منجی عالم کی آمد ثانی پر بیسیوں

رسالے دیکھے ہیں ان میں سے ایک بھی رسالہ اس

پایہ کا نہیں۔ ترجمہ نہایت سلیس اور شستہ۔

لکھائی چھپائی عمدہ۔ ص ۱۲۔ قیمت ۶ پائی۔ رعایتی ۴

محمد عربی و سچ باصری۔ از خواجہ پروفیسر

سبحان بی بی لکے۔ اس کتاب میں آنحضرت اور

خداوند سبح کی زندگیوں کا مقابلہ نہایت عالمانہ اور

ہمدردانہ طور پر کیا گیا ہے۔ احمدی حضرات کے جدید

طرز استدلال کا بلیب خاطر قلع قمع کیا گیا ہے۔

لکھائی چھپائی نہایت اعلیٰ ہے۔ ہر سچی کار یہ ہے

اور مسلم نسل کی کو ایک ضرور اپنے پاس رکھنی چاہیے

بڑی تقطیع اصل قیمت ۱۲ پائی۔ رعایتی ۸ پائی

نقصیت اگر د۔ از پادری واعظ۔ یہ ٹریڈ

سنتھ مان - ازمنت - ملکہ آنترا
 قفقہ نظم میں - ایک دفعہ پڑھنا شروع کرو
 چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا - ص ۲ - ۲
 مسیح کی شان از روئے قرآن
 از خواجہ - مضمون نام سے ظاہر ہے - یہ
 رسالہ نہایت مقبول ہوا ہے - اعلیٰ طباعت
 ص ۲ - قیمت ۳ -

مُسن بیٹی - ایک نہایت ہی دلچسپ
 مسیحی قصہ - نوجوانوں لڑکوں اور لڑکیوں
 کے لئے بڑا مفید ہے - ص ۲ - قیمت ۳ -
 سلسلہ سلاک مر وارید
 (۱) خداوند کی دعا اور سورہ فاتحہ - ص ۲
 قیمت ۱۲ پائی

(۲) قرآن و ابن اللہ ص ۲ - قیمت ۱۲ پائی
 (۳) خداوند مسیح کی صلیبی موت - ص ۹ پائی
 (۴) قاد پانی محاسب ص ۲ - ۱۲ پائی
 (۵) مسیحیت کی خصوصیت ص ۲ - ۹ پائی
 (۶) مرزا غلام احمد کے فردوس کی وفات -
 ص ۲ - قیمت ۲ پائی

(۷) شباب شاقب ص ۲ - ۱۲ پائی
 (۸) قبلہ و نماز - ص ۲ - ۹ پائی

ان آٹھ ٹریکٹوں کو سلاک مر وارید
 کے نام سے کتابی صورت میں ۳۲ پونڈ
 ولایتی کاغذ پر چھاپا گیا ہے - سرورق رنگین
 اور چکنا ہے اور فاضل مسنت اکبر سنج
 صاحب مرحوم کی تصویر بھی شامل کتاب ہے -
 ص ۱۱ - قیمت ۱۰ -
 موازنہ بائبل و قرآن - از خواجہ

طبع ثانی معہ اضافہ - قیمت ۱۲ -
 شکست میں فتح حصہ دوم - چوتھی صدی
 سے غدر عیسیٰ مسیح کی مسیحی شہیدوں کے حالات
 کی پندرہ کہانیاں - جن میں بے مثال دھوکا
 پرشاد اور ولایت علی کے حالات شہادت
 بھی شامل ہیں - مسیحیوں کے ایمان کو مضبوط
 اور کم ایمانوں کا حوصلہ بڑھانے والی کتاب
 ہے - ص ۲ - ۱۳ -

نور الہدیٰ حصہ اول و دوم -
 ص ۱۲ - ۱۴ - از پادری برکت اللہ
 صاحب ایچ ایم - خواجہ کمال الدین کی تبلیغ مسیحیت
 کا نہایت محققانہ جواب - نہایت محنت اور عزیزی
 کا نتیجہ ہے - ہر مسیحی مناد کو احمدیوں کے لئے
 بطور ایک اگر حربہ کے اپنے پاس رکھنی چاہئے

ملنے کا پتہ: پنجاب لیس بک سوسائٹی اینارکلی لاہور

بیلانی ایڈیٹر پریس سسٹنٹال روڈ - لاہور میں پتہ تمام سسر الیبت نجم الدین - پندرہ ویں اور سسرال روڈ - لاہور پھیکر شائع ہوا